11/2 01460

باسمہ تعالیٰ — Date 31-7-2016

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ
[illegible] ہمارے علاقے میں زمین میں خودرو گھاس ہوتا ہے بغیر بیج بوئے
اور بغیر کسی کھاد و پانی کے یہ گھاس زمین میں خود ہی آتی ہے ہمارا علاقہ
چونکہ بارانی علاقہ ہے اس لیے اسکی حفاظت کا بھی کوئی اہتمام نہیں
ہوتا، شروع سے اس طرح زمین کا فلاں [illegible] سے مختلف لوگوں کا نام
وغیرہ کی طرف انتقال شدہ ہیں۔ اب پوچھنا یہ ہے
کہ (1) اس گھاس کی خرید و فروخت جائز ہے یا نہیں؟ ہمارے ہاں
اس گھاس کو کاٹنے سے پہلے پہلے فروخت کیا جاتا ہے مشتری خود
کاٹ کر لے جاتا ہے۔
(2) ایسی گھاس جو کہ خود بخود اگتی ہے اسمیں کسی دوسرے شخص
کا اپنے مال مویشی کو چرانا جائز ہے یا نہیں؟ ہمارے علاقے
کے رواج کے مطابق کسی دوسرے کیلئے اس قسم کی مداخلت کو
درست نہیں سمجھتے اور ایسا کرنے والے کو مویشی چرانے وغیرہ سے روکا جاتا
ہے۔

والسلام

محمد [illegible] سائل
ضلع [illegible] تحصیل [illegible]
سائل نمبر 0334-3321258

دار الافتاء
فتوی نمبر ۳۲/۱۶۲۱
جامعۃ العلوم الاسلامیہ ... کراچی

(جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں)

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۲،۱)۔۔۔واضح رہے کہ بغیر بیج بوئے اور بغیر کسی کھاد وپانی کے جو گھاس خود بخود زمین میں اُگتی ہے، اس کو کاٹنے سے پہلے فروخت کرنا جائز نہیں ہے، اگر چہ وہ اپنی مملوکہ زمین میں اگی ہوئی ہو، کیونکہ خود رو گھاس کسی کی ملک نہیں، اسی طرح کسی دوسرے کو کاٹنے سے منع کرنا بھی درست نہیں، البتہ مالک زمین کو یہ اختیار ہے کہ دوسرے شخص کو اپنی زمین میں آنے سے منع کرے اس کے بعد مالک مویشی کو بھی یہ حق ہے کہ اگر گھاس کی ضرورت ہو قریب موقع پر مفت گھاس میسر نہ ہو تو مالک سے کہے کہ یا مجھے آنے کی اجازت دے یا مجھے گھاس کاٹ کر دے، کیونکہ خودرو گھاس مباح الاصل ہے جس میں ہر شخص کو حق ہے۔

سنن أبي داود-ن (۳/ ۲۹۵)

عن رجل من المهاجرين من أصحاب النبى -ﷺ- قال غزوت مع النبى -ﷺ- ثلاثا أسمعه يقول « المسلمون شركاء فى ثلاث فى الكلإ والماء والنار ».

حاشية ابن عابدين (رد المحتار) (۵/ ٦٧)

وفي الماء سقي الدواب والاستقاء من الآبار والحياض والأنهار المملوكة، وفي الكلإ الاحتشاش، ولو في أرض مملوكة غير أن لصاحب الأرض المنع من دخوله، ولغيره أن يقول إن لي في أرضك حقا فإما أن توصلني إليه أو تحشه أو تستقي وتدفعه لي..... واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد تقی رنگونی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۵/ذوالقعدہ/۳۷ھ

۹/اگست/۲۰۱٦ء

الجواب صحیح

بندہ عبدالرؤف سکھروی عفی عنہ

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۵/ذوالقعدہ/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

۵/۱۱/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

۵/۱۱/۱۴۳۷ھ

مفتی

دارالافتاء

فتویٰ نمبر ۱۸۲۱/۳۲

Scanned by CamScanner